«پارلیمانی کمیٹی مشترکہ رپورٹ وزیر مواصلات کو ارسال کرے گی»

ہفتہ وار اجلاس میں ہفتہ وار رپورٹ پر غور، ٹرانسکرپٹ کی ایڈیٹنگ کا کام مکمل، ٹائمز کو ارسال کیا جائے گا

رپورٹ: ثاقب الرحمٰن

ایوانِ بالا کی پارلیمانی کمیٹی برائے مواصلات و نشریات نے ہفتہ وار رپورٹ پر غور کے بعد اسے حتمی شکل دے دی ہے۔ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر نوید اسلم چیمہ نے پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں کو بتایا کہ رپورٹ کا ٹرانسکرپٹ ایڈیٹنگ کے مراحل مکمل کر چکا ہے اور اسے وزیر مواصلات کو ارسال کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ رپورٹ میں ریلوے، قومی شاہراہوں اور ہوا بازی کے شعبوں سے متعلق سفارشات شامل ہیں۔

کمیٹی کے اجلاس میں رپورٹ کے ہر باب پر تفصیلی بحث کی گئی۔ بعض ارکان نے رپورٹ کی زبان اور اعداد و شمار پر اعتراض کیا اور کہا کہ ٹرانسکرپٹ میں کئی جگہ تکرار اور غیر ضروری طوالت پائی گئی ہے۔ اس پر کمیٹی نے ہدایت کی کہ ایڈیٹنگ کے دوران غیر ضروری حصے حذف کیے جائیں اور رپورٹ کو سادہ اور واضح زبان میں مرتب کیا جائے۔ چیئرمین نے کہا کہ رپورٹ کا مقصد عوام کو یہ بتانا ہے کہ ان کے ٹیکس کے پیسے سے چلنے والے منصوبوں کی کارکردگی کیا ہے۔

کمیٹی کے ایک رکن نے سفارش کی کہ رپورٹ کا خلاصہ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع کیا جائے تاکہ عام شہری بھی اسے سمجھ سکیں۔ چیئرمین نے اس تجویز کو اصولی طور پر تسلیم کیا اور کہا کہ خلاصہ رپورٹ کے ساتھ ہی جاری کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرانسکرپٹ کی ایڈیٹنگ مکمل ہونے کے بعد رپورٹ کو چھپنے کے لیے پرنٹنگ کارپوریشن کو بھیجا جائے گا اور توقع ہے کہ اگلے ہفتے کے آخر تک رپورٹ ایوان کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔

کمیٹی کے ذرائع کے مطابق رپورٹ میں ریلوے کے چار بڑے منصوبوں کی تاخیر، لاگت میں اضافے اور مسافر بردار ٹرینوں کی کارکردگی پر تفصیلی سفارشات شامل ہیں۔ قومی شاہراہوں کے باب میں حادثات کی شرح، مرمت کے منصوبوں اور ٹول ٹیکس کی وصولی کے اعداد و شمار دیے گئے ہیں۔ ہوا بازی کے شعبے میں مسافروں کی سہولیات، پروازوں کی تاخیر اور سامان کے نقصان کے واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ کمیٹی نے ہر شعبے کے لیے الگ سفارشات مرتب کی ہیں تاکہ وزارت کو عمل درآمد میں آسانی ہو۔

وزیر مواصلات کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وزارت کمیٹی کی رپورٹ کا خیرمقدم کرتی ہے اور اس پر عمل درآمد کے لیے تیار ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ وزارت ہر سفارش کا جائزہ لے گی اور جو سفارشات قابل عمل ہوں گی ان پر فوری کام شروع کیا جائے گا۔ وزیر کے مشیر برائے میڈیا کے مطابق وزیر خود کمیٹی کے سامنے پیش ہو کر وضاحت دینا چاہتے ہیں اور اس کے لیے وقت مانگا گیا ہے۔

کمیٹی کے ایک رکن نے کہا کہ رپورٹ میں ریلوے کے ٹکٹ نظام کی خرابی کا ذکر ہے اور مسافروں کو درپیش مشکلات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزارت نے سفارشات پر عمل کیا تو عام مسافر کو براہِ راست فائدہ ہوگا۔ چیئرمین نے کہا کہ کمیٹی اگلے ہفتے دوبارہ اجلاس کرے گی تاکہ وزارت کی جانب سے دی گئی یقین دہانیوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس کا وقت دوپہر ایک بجے سے شام چار بجے تک رہا۔

(صفحۂ اوّل / اداریہ)

شہر کے مختلف علاقوں میں پانی کی قلت کے خلاف جمعہ کو احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ مظاہرین نے مین چوک پر ٹائر جلائے اور ٹریفک کو گھنٹوں روکے رکھا۔ شہری کا کہنا ہے کہ ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کی جائے اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ ذمہ داران کے خلاف مقدمات درج کیے جائیں۔

ضلع کونسل کے چیئرمین نے مظاہرین سے ملاقات کی اور یقین دہانی کرائی کہ ٹیوب ویلوں کی مرمت کے لیے فنڈ جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی کے لیے ضلعی انتظامیہ کو خط لکھا جائے گا۔ مظاہرین نے اس یقین دہانی پر دھرنا ختم کیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق دو گھنٹے تک شہر کے داخلی راستے بند رہے۔

(صفحۂ اوّل / اداریہ)

ضلع کے تعلیمی زون میں 12 سرکاری سکول بند ہونے کے خدشے کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان سکولوں میں 1 سے 5 جماعت تک طلبہ پڑھتے ہیں۔ ضلعی تعلیمی افسر کے دفتر سے جاری ہونے والے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ اساتذہ کی کمی اور طلبہ کی کم تعداد کو بند کرنے کی وجہ بتایا گیا ہے۔ والدین نے اس فیصلے پر اعتراض کیا ہے۔

ضلع کے 9 سکولوں میں اساتذہ کی 41 اسامیاں خالی ہیں۔ ضلعی تعلیمی افسر کے دفتر سے جاری ہونے والے مراسلے میں کہا گیا ہے کہ اساتذہ کی کمی اور طلبہ کی کم تعداد کو بند کرنے کی وجہ بتایا گیا ہے۔ والدین نے اس فیصلے پر اعتراض کیا ہے